THE NEWS BUSINESS
01 MAR 2013 - PAGE-NO-1

FBR criticised for withdrawing zero-rated regime

By Javed Mirza

KARACHI: The value-added export sectors including textiles, leather, surgical, carpet and sports goods have expressed strong reservations over the withdrawal of zero-rated tax regime for five export-oriented sectors by the Federal Board of Revenue (FBR).

At a press conference on Thursday, exporters condemned the imposition of two percent sales tax on textile sector (including on import of plant and machinery), besides five percent withholding tax on import of plant, machinery, and raw materials, which were exempted under the sales tax zero-rated regime.

The measures have been taken without taking genuine stakeholders into confidence, they said.

They said that export-oriented sectors were declared zero-rated after thorough and due diligence and statistical study of impact on both revenue leakage and collection in order to reduce corruption free tax management.

Javed Bilwani of Pakistan Hosiery Manufacturers Association, Mehtab Chawla of towel manufacturing sector, Fawad Ejaz of leather garments, Kamran Chandna of knitwear sector, Saleem Parekh of All Pakistan Textile Mills Association, Naqi Bari of Bedwear Exporters Association, and Shaid Rashid of carpet sector were among representatives of 14 associations present on the occasion.

The speakers were unanimous that the 'refund mechanism' was corruption-prone, leading to reduction in accrual of refunds.

They said the slap of two percent sales tax even on sectors paying taxes at advance stage was intended to create ways for accrual of refunds and hence corruption.

The FBR in a note to the finance minister has proposed revival of sales tax refund regime in order to secure interest of exchequer and provide level playing field to honest taxpayers. The revenue body is sure that it would eliminate tax fraud and generate Rs10 billion per annum, which it stated would be simplified.

They asserted that none of them were consulted and it was shocking that yarn dealers selling yarn in local market with no concern to exports were taken on board.

They said that there would be no level playing field to honest taxpayers instead it would only result in blockade of their capital in the shape of refunds, increase cost of doing business, shrink export turnover, and compel them to grease palm of tax officers to secure timely refunds.

They recalled that at the time of previous sales tax refund regime the quantum of refund was far more than the actual revenue collection, citing Abduallah Yousaf former chairman of the revenue body who confirmed this fact.

They strongly felt that the government and the FBR purposely wanted to ruin the vital value-added textile export sector, which is already reeling under severest ever load shedding of electricity and gas, hike in electricity, gas and water tariffs, deteriorating law and order situation, and strikes.

They felt that the FBR was not at all concerned with generating more revenue, simplifying tax regime and eliminating tax frauds. Instead they want to fill their own pockets, they alleged. The business leaders demanded suspension of statutory regulatory orders issued on February 14 and 26 and of revival of the sales tax refund regime.

Pakistan Hosiery Manufacturers & Exporters Association
37 - H
BLOCK-6
P.E.C.H.S.
KARACHI

Page no. 4

روزنامہ جنگ کراچی جمعہ یکم مارچ 2013ء

ایف بی آر نے ٹیکس واپس نہ لیا تو اپنی فیکٹریاں بند کردیں گے

ویلیو ایڈڈ ٹیکسٹائل
لیدر کارپٹ ایسوسی ایشن

تنخواہیں دگنی ہونے کے باوجود ایف بی آر حکام ٹیکسوں کی بنیاد وسیع کرکے آمدنی میں اضافہ نہیں کرسکے

قیمتی زرمبادلہ کما کر دینے والے پانچ زیرو ریٹڈ سیکٹرز کے برآمد کنندگان پر مشاورت کے بغیر ظالمانہ ٹیکس عائد کردیا گیا۔ پریس کانفرنس

کراچی (اسٹاف رپورٹر) فیڈرل بورڈ آف ریونیو نے ٹیکس آمدنی کی وصولی میں اپنی ناکامیوں اور کوتاہیوں کو چھپانے کے لیے تاجر برادری کو اعتماد میں لیے بغیر ایسے سخت اقدامات شروع کردیے ہیں جس سے ویلیو ایڈڈ ٹیکسٹائل سمیت تمام صنعتیں بند ہوجائیں گی، اگر ایف بی آر نے 2 فیصد سیلز ٹیکس اور 5 فیصد ود ہولڈنگ ٹیکس کا نادرشاہی حکم واپس نہیں لیا تو صنعتکار بطور احتجاج اپنی فیکٹریاں بند کردیں گے، یہ بات ویلیو ایڈڈ ٹیکسٹائل اور لیدر گارمنٹس ایسوسی ایشن کے چیئرمینز نے جمعرات کو پی ایچ ایم اے ہاؤس میں ہنگامی پریس کانفرنس سے خطاب کے دوران کہی، ویلیو ایڈڈ ٹیکسٹائل سیکٹر، لیدر گارمنٹس اور کارپٹ ایسوسی ایشن کی 14 ایسوسی ایشنز کے چیئرمینز، جاوید بلوانی، مہتاب الدین چاؤلہ، فواد اعجاز، کامران چاندنا، رفیق گوڈیل، سلیم پاریکھ، مزمل حسین، تقی باڑی، عامر حید ربٹ شاہد رشید، خواجہ عثمان، عرفان علی دوست محمد موجود تھے، ویلیو ایڈڈ ٹیکسٹائل فورم کے چیئرمین ایم جاوید بلوانی نے کہا کہ ایف بی آر کے اعلیٰ حکام اور ٹیکس افسران تنخواہیں دوگنی ہونے کے باوجود ٹیکسوں کی بنیاد وسیع کرکے آمدنی میں اضافہ نہیں کرسکے ہیں اور اب مقررہ ریونیو ہدف سے ٹیکس آمدنی 65 ارب روپے کم وصول ہونے پر ایسے سیکٹرز پر ٹیکسوں کا بوجھ لاد رہے ہیں جن کا نفع اور افزائش کی شرح انتہائی کم ہے، انہوں نے کہا کہ ایف بی آر کو ٹیکس نیٹ میں شامل تاجر و صنعتکاروں پر ٹیکسوں کا مزید بوجھ ڈالنے کے بجائے ٹیکس چوروں کو پکڑنے کے لیے موثر مہم چلانی چاہیے، انہوں نے کہا کہ یہ امر نہایت افسوسناک ہے کہ ایف بی آر نے ملک کو قیمتی زرمبادلہ کما کر دینے والے پانچ زیرو ریٹڈ سیکٹرز ٹیکسٹائل لیدر، جیکل کارپٹ اور اسپورٹس گڈز کے برآمد کنندگان پر ہر سپلائی پر 2 فیصد سیلز ٹیکس عائد کردیا ہے اور اس سلسلے میں حقیقی اسٹیک ہولڈر کے ساتھ مشاورت بھی نہیں کی گئی، علاوہ ازیں ایف بی آر نے پلانٹ اور مشینری اور خام مال کی درآمد پر 5 فیصد کا ظالمانہ ود ہولڈنگ ٹیکس بھی عائد کردیا ہے جسکے ملکی برآمدات پر انتہائی منفی اثرات مرتب ہوں گے، انہوں نے کہا کہ اس بات میں کوئی شبہ نہیں کہ ٹیکسیشن میں ریفنڈ بڑے پیمانے پر بدعنوانیوں کا سبب بن رہا ہے لیکن یہ بھی ایک حقیقت ہے کہ ایف بی آر کے ٹیکس افسران اور جعلی برآمد کنندگان ریفنڈ کی بدعنوانیوں میں ملوث ہیں جبکہ کوئی بھی حقیقی برآمد کنندہ یا صنعتکار جو ملک کے لیے قیمتی زرمبادلہ کما رہا ہے وہ ملک دشمن کرپشن کے بارے میں تصور بھی نہیں کرسکتا ہے، اس موقع پر ویلیو ایڈڈ ٹیکسٹائل ایسوسی ایشنز کے رہنماؤں نے کہا کہ 2 فیصد سیلز ٹیکس اور 5 فیصد ود ہولڈنگ ٹیکس کے نفاذ کے سلسلے میں ویلیو ایڈڈ سیکٹر کی کسی بھی ایسوسی ایشن کو اعتماد میں نہیں لیا گیا اور حیران کن امر یہ ہے کہ اس ضمن میں صرف مقامی مارکیٹ میں یارن فروخت کرنے والے ڈیلرز سے مشاورت کی گئی ہے، انہوں نے سوال کیا کہ ریفنڈ رجیم کو بحال کرکے ایماندار ٹیکس دہندگان سے کون سا انتقام لیا جارہا ہے، انہوں نے کہا کہ ریفنڈ رجیم کی بحالی سے صنعتکاروں کا خطیر سرمایہ پھنس جائے گا جو پہلے ہی برآمدات کے حجم میں کمی اور کاروباری لاگت بڑھنے سے شدید مالی مشکلات کا شکار ہیں، انہوں نے کہا کہ ویلیو ایڈڈ ٹیکسٹائل سیکٹر کے مقامی ٹیکسوں کے ریفنڈ کی مد میں 17 ارب روپے جبکہ سیلز ٹیکس، ود ہولڈنگ ٹیکس اور کسٹم ریبیٹ کی مد میں مزید اربوں روپے مالیت کا سرمایہ پھنسا ہوا ہے اور اب حکومت اور ایف بی آر مزید سرمایہ بلاک کرکے رہی سہی کسر پوری کرنا چاہتے ہیں، انہوں نے کہا کہ اب جبکہ موجودہ حکومت کی معیاد پوری ہونے والی ہے اس نوعیت کے اہم اقدامات آئندہ حکومت کے لیے چھوڑ دینے چاہئیں، انہوں نے کہا کہ حکومت اور ایف بی آر جان بوجھ کر ملکی معیشت کے اہم ترین ویلیو ایڈڈ ٹیکسٹائل ایکسپورٹ سیکٹر کو تباہ کرنا چاہتے ہیں جس کے لیے انتہائی جارحانہ ٹیکس اقدامات کرنے کے ساتھ بجلی گیس کی لوڈشیڈنگ اور انکے نرخوں میں تسلسل سے اضافہ کیا جارہا ہے، انہوں نے کہا کہ امن وامان کی بدترین صورتحال اور ہڑتالوں کی وجہ سے ٹیکسٹائل صنعتکار پہلے ہی سخت پریشانی سے دوچار ہیں اور اس تناظر میں حالیہ ٹیکس اقدامات کا مقصد صنعتوں کو بند کرانا اور انہیں ملک سے باہر منتقل ہونے پر مجبور کرنے کے مترادف ہے، انہوں نے کہا کہ ہمارا مطالبہ ہے کہ فوری طور پر حالیہ ٹیکس اقدامات سے متعلق ایس آر اوز کو فی الفور معطل کیا جائے اور سیلز ٹیکس ریفنڈ رجیم کی بحالی کو روکا جائے بصورت دیگر ویلیو ایڈڈ ٹیکسٹائل سیکٹر کے برآمد کنندگان احتجاج کے طور پر اپنی صنعتیں بند کرنے پر مجبور ہوں گے۔

Pakistan Hosiery Manufacturers & Exporters Association
37 - H
BLOCK-6
P.E.C.H.S.
KARACHI

روزنامہ ایکسپریس، کراچی۔ جمعہ، یکم مارچ 2013ء

ٹیکس اقدامات پر ویلیو ایڈڈ ٹیکسٹائل صنعتیں بند کرنے کی دھمکی

2 فیصد سیلز ٹیکس اور درآمدی خام مال پر 5 فیصد ود ہولڈنگ کا فیصلہ فوری واپس لیا جائے، ویلیو ایڈڈ ٹیکسٹائل اور لیدر سیکٹرز کے نمائندوں کی ہنگامی پریس کانفرنس

کراچی (بزنس رپورٹر) ویلیو ایڈڈ ٹیکسٹائل سیکٹر نے فیڈرل بورڈ آف ریونیو کی جانب سے ہر پیداواری سطح پر 2 فیصد سیلز ٹیکس کے نفاذ اور درآمدی خام مال، پلانٹ و مشینری پر 5 فیصد ود ہولڈنگ ٹیکس کے نفاذ کو مسترد کرتے ہوئے اسے واپس نہ لینے پر ملک بھر کی ویلیو ایڈڈ ٹیکسٹائل صنعتیں بطور احتجاج بند کرنے کی دھمکی دیدی ہے۔ جمعرات کو پی ایچ ایم اے ہاؤس میں ویلیو ایڈڈ ٹیکسٹائل سیکٹر کی تمام تنظیموں، کارپٹ ایسوسی ایشن اور لیدر گارمنٹس ایسوسی ایشن کے سربراہوں کے ہمراہ ہنگامی پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے ویلیو ایڈڈ ٹیکسٹائل فورم کے چیئرمین جاوید بلوانی اور ٹاول مینوفیکچررز ایسوسی ایشن کے چیئرمین مہتاب الدین چاولہ نے کہا کہ نئے وفاقی وزیر خزانہ کی تقرری کے بعد ایف بی آر کی جانب سے یکطرفہ طور پر قبل از بجٹ اقدامات آغاز ہوگیا ہے اور یومیہ بنیادوں پر ایس آر اوز کا اجرا بھی شروع کردیا گیا ہے۔ ایف بی آر نے ریونیو کے مقررہ اہداف کے حصول میں ناکامی اور اپنی کوتاہیاں منظر عام پر لانے کے بجائے تاجر برادری کو اعتماد میں لیے بغیر ایسے سخت اقدامات شروع کردیے ہیں جس سے ویلیو ایڈڈ ٹیکسٹائل سمیت تمام صنعتیں بند ہوجائیں گی۔ انہوں نے کہا کہ ایف بی آر نے فیصلے واپس نہ لیے تو ہزاروں صنعتیں بند ہوجائیں گی۔ انہوں نے کہا کہ ایف بی آر حکام ٹیکس نیٹ کو وسعت دینے میں ناکام ہوچکے جس کی وجہ سے ریونیو ہدف میں 465 ارب روپے کا شارٹ فال ہے جسے اب ایسے سیکٹرز پر ٹیکسوں کا نیا بوجھ لاد کر پورا کرنے کی کوششیں کی جارہی ہیں جن کا نفع و افزائش کی شرح نہ صرف کم ہے بلکہ یہ شعبہ جات پانی، بجلی، گیس بحران بدامنی سے بری طرح متاثر ہیں، ضرورت اس امر کی ہے کہ ایف بی آر قابل ٹیکس آمدنی کے حامل نئے شعبوں و افراد کو نیٹ میں لائے اور ٹیکس چوروں کو پکڑنے کی موثر مہم شروع کرے۔ انہوں نے کہا کہ ظالمانہ ٹیکس اقدامات کے برآمدات پر انتہائی منفی اثرات ہونگے، ٹیکسیشن میں ریفنڈ بڑے پیمانے پر بدعنوانیوں کا سبب ہے لیکن ایف بی آر کے ٹیکس افسران اور جعلی برآمدکنندگان ریفنڈ کی بدعنوانیوں میں ملوث ہیں جبکہ کوئی بھی حقیقی برآمدکنندہ یا صنعتکار ملک دشمن کرپشن کے بارے میں تصور بھی نہیں کرسکتا۔ اس موقع پر ویلیو ایڈڈ ٹیکسٹائل ایسوسی ایشنز کے رہنماؤں نے کہا کہ 2 فیصد سیلز ٹیکس اور 5 فیصد ود ہولڈنگ ٹیکس کے نفاذ کے سلسلے میں ویلیو ایڈڈ سیکٹر کی کسی بھی ایسوسی ایشن کو اعتماد میں نہیں لیا گیا اور حیران کن امر یہ ہے کہ اس ضمن میں صرف مقامی مارکیٹ میں یارن فروخت کرنے والے ڈیلرز سے مشاورت کی گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ریفنڈ رجیم کو بحال کرنے سے صنعتکاروں کا خطیر سرمایہ پھنس جائے گا جو پہلے ہی مالی مشکلات کا شکار ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اب جبکہ موجودہ حکومت کی معیاد پوری ہونے والی ہے اس نوعیت کے اہم اقدامات آئندہ حکومت کے لیے چھوڑ دینے چاہئیں، ہمارا مطالبہ ہے کہ فوری طور پر حالیہ ٹیکس اقدامات سے متعلق ایس آر اوز کو فی الفور معطل کیا جائے اور سیلز ٹیکس ریفنڈ رجیم کی بحالی کو روکا جائے بصورت دیگر ویلیو ایڈڈ ٹیکسٹائل سیکٹر کے برآمدکنندگان احتجاج کے طور پر اپنی صنعتیں بند کرنے پر مجبور ہوں گے۔ پریس کانفرنس میں ویلیو ایڈڈ ٹیکسٹائل سیکٹر کے علاوہ لیدر گارمنٹس اور کارپٹ ایسوسی ایشن کی 14 ایسوسی ایشنز کے چیئرمین فواد اعجاز، کامران چاندنا، رفیق گوڈیل، سلیم پاریکھ، مزمل حسین، تقی باڑی، عامر حیدر بٹ، شاہد رشید، خواجہ عثمان، عرفان علی اور دوست محمد بھی موجود تھے۔

Pakistan Hosiery Manufacturers & Exporters Association
37 - H
BLOCK-6
P.E.C.H.S.
KARACHI

روزنامہ ''نئی بات'' کراچی (4) یکم مارچ 2013ء

صنعتکاروں کی دھمکی

سیلز ٹیکس واپس نہ لینے پر فیکٹریاں بند کردیں گے

ایف بی آر تاجر وصنعتکاروں پر بوجھ ڈالنے کے بجائے ٹیکس چور پکڑنے کیلئے مہم چلائے، پلانٹ، مشینری اور خام مال کی درآمد پر 5 فیصد ود ہولڈنگ ٹیکس کے برآمدات پر منفی اثرات مرتب ہوں گے جاوید بلوانی ودیگر کی پریس کانفرنس

کراچی (کامرس رپورٹر) ویلیو ایڈڈ ٹیکسٹائل سیکٹر سے وابستہ ایسوی ایشنز کے نمائندوں اور صنعتکاروں نے ایف بی آر کی جانب سے عائد 2 فیصد سیلز ٹیکس اور 5 فیصد ود ہولڈنگ ٹیکس واپس نہ لینے پر فیکٹریاں بند کرنے کی دھمکی دے دی ہے۔ چیئرمین ویلیو ایڈڈ ٹیکسٹائل ایسوی ایشن ایم جاوید بلوانی نے 14 ایسوی ایشنوں کے چیئرمینوں مہتاب الدین چاؤلہ، فواد اعجاز، کامران چاندنا، رفیق گوڈیل، سلیم پاریکھ، مزمل حسین، تقی باڑی، عامر حیدر بٹ شاہد، خواجہ عثمان، عرفان علی دوست محمد کے ہمراہ جمعرات کو پی ایچ ایم اے ہاؤس میں پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ فیڈرل بورڈ آف ریونیو نے ٹیکس آمدنی کی وصولی میں ناکامیوں کو چھپانے کے لیے تاجر برادری کو اعتماد میں لیے بغیر ایسے سخت اقدامات شروع کردیے ہیں جس سے ویلیو ایڈڈ ٹیکسٹائل سمیت تمام صنعتیں بند ہوجائیں گی، اگر ایف بی آر نے 2 فیصد سیلز ٹیکس اور 5 فیصد ود ہولڈنگ ٹیکس کا نادر شاہی حکم واپس نہیں لیا تو صنعتکار بطور احتجاج اپنی فیکٹریاں بند کردیں گے۔ ایم جاوید بلوانی نے کہا کہ ایف بی آر کے اعلیٰ حکام اور ٹیکس افسران ٹیکسوں کی بنیاد وسیع کرکے آمدنی میں اضافہ نہیں کرسکے ہیں اور اب مقررہ ریونیو ہدف سے ٹیکس آمدنی 65 ارب روپے کم وصول ہونے پر ایسے سیکٹرز پر ٹیکسوں کا بوجھ لاد رہے ہیں جن کا نفع اور افزائش کی شرح انتہائی کم ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایف بی آر کو ٹیکس نیٹ میں شامل تاجر وصنعتکاروں پر ٹیکسوں کا مزید بوجھ ڈالنے کے بجائے ٹیکس چوروں کو پکڑنے کیلئے موثر مہم چلانی چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ یہ امر افسوسناک ہے کہ ایف بی آر نے ملک کو قیمتی زرمبادلہ کما کر دینے والے پانچ زیرو ریٹڈ سیکٹرز ٹیکسٹائل لیدر سرجیکل کارپٹ اور اسپورٹس گڈز کے برآمد کنندگان پر ہر سطح پر 2 فیصد سیلز ٹیکس عائد کردیا ہے اور حقیقی اسٹیک ہولڈر کے ساتھ مشاورت بھی نہیں کی گئی، اسکے علاوہ پلانٹ اور مشینری اور خام مال کی درآمد پر 5 فیصد ظالمانہ ود ہولڈنگ ٹیکس عائد کردیا ہے جسکے برآمدات پر منفی اثرات مرتب ہونگے۔

Pakistan Hosiery Manufacturers & Exporters Association
37 - H
BLOCK-6
P.E.C.H.S.
KARACHI

Page-4

روزنامہ بیوپار کراچی (4) یکم مارچ 2013ء

ایف بی آر اپنی ناکامیاں چھپانے کیلئے سخت اقدامات کر رہا ہے، لیدر گارمنٹس

ٹیکس نیٹ میں شامل تاجر وصنعتکاروں پر ٹیکسوں کا مزید بوجھ ڈالنے کے بجائے ٹیکس چوروں کو پکڑا جائے

کراچی (این این آئی) ویلیو ایڈڈ ٹیکسٹائل سیکٹر، لیدر گارمنٹس اور کارپٹ ایسوسی ایشن کے چیئرمینز نے کہا ہے کہ فیڈرل بورڈ آف ریونیو نے ٹیکس آمدنی کی وصولی میں اپنی ناکامیوں اور کوتاہیوں کو چھپانے کے لیے تاجر برادری کو اعتماد میں لیے بغیر ایسے سخت اقدامات شروع کردیے ہیں جس سے ویلیو ایڈڈ ٹیکسٹائل سمیت تمام صنعتیں بند ہوجائیں گی، اگر ایف بی آر نے 2 فیصد سیلز ٹیکس اور 5 فیصد ود ہولڈنگ ٹیکس کا نادرشاہی حکم واپس نہیں لیا تو صنعتکار بطور احتجاج اپنی فیکٹریاں بند کردیں گے۔ جمعرات کو پی ایچ ایم اے ہاؤس میں ہنگامی پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے ویلیو ایڈڈ ٹیکسٹائل سیکٹر، لیدر گارمنٹس اور کارپٹ ایسوسی ایشن کی 14 ایسوسی ایشنز کے چیئرمینز، جاوید بلوانی، مہتاب الدین چاولہ، فواد اعجاز، کامران چاندنا، رفیق گوڈیل، سلیم پاریکھ، مزمل حسین، نقی باڑی، عامر حمید بٹ شاہد رشید، خواجہ عثمان، عرفان علی دوست محمد موجود تھے۔

Pakistan Hosiery Manufacturers & Exporters Association
37 - H
BLOCK-6
P.E.C.H.S.
KARACHI